37654-کیا عورتوں کے دیکھنے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے

سوال

ماہ رمضان میں اجنبی عورتوں کو دیکھنے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

مندرجہ بالا سوال دو مسئلوں پر مشتمل ہے :

اول : عورتوں کو دیکھنے کا حکم ۔

دوم : کیا عورتوں کو دیکھنے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے یا کفارہ واجب ہوتا ہے ؟

عورتوں کو دیکھنے کا حکم :

اجنبی عورتوں کو دیکھنا حرام ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے مومنوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{مومنوں کو کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں}.النور(30)۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی حکم دیا ہے ۔

جریر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑجانے کے بارہ میں پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

(اپنی نظر پھیر لیا کرو) سنن ابوداود کتاب النکاح حدیث نمبر (1836) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (1880) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اس لیے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے کیونکہ اللہ تعالی نے نافرمانی سے بچنے کا کہا ہے :

اس کے بارہ میں ہی اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

.{سنو جو لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آپڑے ، یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے}.النور(63)۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (21784) اور (20229) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

رہا دوسرا مسئلہ : کہ اجنبی عورتوں کو دیکھنے کا روزے پر کیا اثر ہوتا ہے ، اس سوال کے بارہ میں لجنۃ الدائمۃ سے پوچھا گیا تو اس کا جواب تھا :

اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، لیکن اسے اپنی نظریں نیچی رکھنی چاہییں۔ دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للافتاء (274/10)۔

اس لیے مسلمان پر واجب ہے اور خاص کر روزے دار کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی نظروں کو عورتوں سے بچا کر رکھے تا کہ اس کے روزہ کو حرام کردہ اشیاء سے نقصان نہ پہنچے، جو کوئی بھی ایسا کام کر لے اسے اللہ تعالی کی طرف رجوع کرتے ہوئے توبہ کرنی چاہیے۔

واللہ اعلم.